BUDC-106

Bachelor of Arts Urdu (Honours) (BAUDH)
&
Bachelor of Arts(Urdu) (4 Year) (BAFUD)

ASSIGNMENT

For

(July 2026 and January 2027 Sessions)

BUDC-106

(Khwaja Altaf Husain Hali Ka Khusoosi Mutala)

خواجہ الطاف حسین حالی کا خصوصی مطالعہ

Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن منٹ

عزیز طلبا/طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہو گا جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے اس کورس میں ایک اسائن منٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن منٹ آپ کے پروگرام کی مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے تاکہ آپ اپنا جائزہ خود لیں سکیں۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائن منٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن منٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ اسائن منٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن منٹ کا مقصد یہ پتا لگانا ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کے تمام بلاک کی تمام اکائیوں کا مطالعہ کرتے ہوئے اسے کتنا سمجھا اور اس سے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ اس اسائن منٹ کا مقصد یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ اس کورس کا مطالعہ کر کے آپ کی معلومات میں کس قدر اضافہ ہوا اور آپ کی صلاحیت میں کتنا نکھار پیدا ہوا ہے۔

مشورہ:

اسائن منٹ میں دیے گئے سوالوں کو غور سے پڑھیے۔ پوری طرح سوالوں کو سمجھنے کے بعد جوابات لکھنا شروع کیجیے اور انھیں منطقی ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جوابات کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ اپنے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ ظاہر ہے کہ آپ نے دوران مطالعہ اپنے نصاب کے علاوہ دوسری کتابوں سے بھی استفادہ کیا ہو گا۔ اس لیے جوابات تحریر کرتے وقت اپنے سوالات سے متعلق اپنی بھرپور معلومات کا مظاہرہ کیجیے اور جواب دیتے وقت دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعے کی وسعت کا اندازہ ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتا چل سکے گا۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ

- منطقی نوعیت کے ہوں
- جملے اور پیراگراف کے درمیان ربط ہو
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو
- سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے

ہدایت:

یہ بات یاد رکھیے کہ امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن منٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن منٹ موجود ہو۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن منٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن منٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔

2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔

3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن منٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔

4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن منٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

5۔ اپنے اسائن منٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔

6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔

7۔ اسائن منٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔

8۔ اسائن منٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

Course Title-----------------------/---------------------کورس کا عنوان(اردو)

اسائن منٹ نمبر-------------ان رول منٹ نمبر------------------------------

Name in English----------------------------/--------------------نام(اردو)

اسٹڈی سنٹر کا نام --

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

نوٹ: اسائن منٹ جمع کرنے کی آخری تاریخ کے متعلق جاننے کے لیے IGNOU کی ویب سائٹ دیکھتے رہیے۔

Good Luck!

ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code	:	BUDC-106
Course Title	:	خواجہ الطاف حسین حالیؔ کا خصوصی مطالعہ
Assignment Code	:	BUDC-106/BAUDH/BAFUD/TMA/July 2026-Jan 2027
Coverage	:	All Blocks
Marks	:	100

ہدایت:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جوابات مطلوب ہیں۔ سوالوں کے نمبران کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال1۔ 'مقدمہ شعر و شاعری' کا تعارف پیش کیجیے۔ (10)

یا

'یادگارِ غالبؔ' پر ایک نوٹ لکھیے۔

سوال2۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔ (10)

"مروت اور لحاظ مرزا کی طبیعت میں بدرجۂ غایت تھا۔ باوجودیہ کہ اخیر عمر میں وہ اشعار کی اصلاح دینے سے گھبرانے لگے تھے۔ بایں ہمہ کبھی کسی کا قصیدہ یا غزل بغیر کسی اصلاح کے واپس نہ کرتے تھے۔ ایک صاحب کو لکھتے ہیں۔ "جہاں تک ہو سکا احباب کی خدمت بجالایا۔ اوراقِ اشعار لیٹے لیٹے دیکھتا تھا اور اصلاح دیتا تھا۔ اب نہ آنکھ سے اچھی طرح سوجھے، نہ ہاتھ سے اچھی طرح لکھا جائے۔ کہتے ہیں کہ شاہ شرف بو علی قلندر کو بہ سبب کبرسن کے خدا نے فرض اور پیغمبر نے سنت معاف کر دی تھی۔ میں متوقع ہوں کہ میرے دوست بھی خدمتِ اصلاحِ اشعار سے مجھے معاف کریں۔ خطوط شوقیہ کا جواب جس صورت سے ہو سکے گا، لکھ دیا کروں گا"۔ باوجود اس کے بھی لوگ مرزا کو برابر ستاتے رہتے تھے۔ ایک دفعہ کہیں مرزا تفتہ نے یہ لکھ دیا تھا کہ آپ نے بہ سبب ذوقِ سخن کے اصلاحِ اشعار منظور فرمائی تھی۔ اس کے جواب میں لکھتے ہیں۔ "لاحول ولا قوۃ! کس ملعون نے بہ

سبب ذوقِ شعر کے اشعار کی اصلاح منظور رکھی؟ اگر میں شعر سے بے زار نہ ہوں تو میرا خدا مجھ سے بے زار۔ میں نے بطریق قہر درویش بر جانِ درویش لکھا تھا جیسے اچھی جورو بُرے خاوند کے ساتھ مرنا بھرنا اختیار کرتی ہے، میرا تمہارا وہ معاملہ ہے"۔

یا

درج ذیل اقتباس کا مفہوم مع سیاق وسباق بیان کیجیے۔

سید عباس نے یہ وصیت نامہ پڑھ کر اپنے تربیت پانے کا حال بیان کرنا شروع کیا۔ وہ کہتا تھا کہ: آٹھ نو برس کی عمر میں میری والدہ نے مجھ کو مکتب میں نہیں بٹھایا بلکہ آپ ہی پڑھاتی لکھاتی رہیں۔ تین گھنٹے دوپہر سے پہلے اور دو گھنٹے دوپہر کے بعد، یہ پانچ گھنٹے تو میرے پڑھنے لکھنے کے تھے۔ اس کے سوا صبح سے لے کر رات کے دس بجے تک میرے تمام اوقات اور کاموں میں صرف ہوتے تھے۔ صبح کی نماز کے بعد ایک آدمی کو ساتھ لے کر جنگل ہوا کھانے جاتا تھا اور سورج نکلتے ہی الٹا پھر آتا تھا۔ وہاں سے آتے ہی گرم پانی سے نہا کر اجلے کپڑے پہنے اور جو کچھ ناشتہ تیار ہوا، وہ کھایا، اس میں اکثر ساتھ بج جاتے تھے۔ اب میرے پڑھنے کا وقت آیا۔ دس بجے تک مجھ کو اماں جان برابر پڑھاتی رہتی تھیں، اس کے بعد میں اور میری انا کا بڑا بیٹا غلام امام جو میرے کو کا سے عمر میں ایک برس بڑا تھا، گیارہ بجے کے برابر اصطبل میں کھیلتے تھے۔ اس میں دو چار محلے کے لڑکے اور بھی ہمارے ساتھ کھیلنے کو آجاتے تھے۔ گیارہ بجے وہاں سے آکر کھانا کھایا، پھر بارہ بجے تک اخبار دیکھتا رہا، اس کے بعد ہمارے پڑوس میں ایک خوش نویس رہتے تھے، ان کے ہاں جاکر نستعلیق کی مشق کرتا تھا۔ ایک بجے وہاں سے آتا تھا، ظہر کی نماز پڑھ کر تین بجے تک پھر اماں جان پڑھاتی رہتی تھیں۔ تین بجتے ہی پڑھنے سے مجھے چھٹی ہو جاتی تھی۔ اب پانچ بجے تک میں اپنی بندوق سے کام رکھتا تھا۔ اسلام بیگ جو ابا جان کے وقت سے ہمارے ہاں نوکر تھا اُس کو بندوق لگانی (چلانی) خوب آتی تھی، وہ مجھ کو اصطبل میں لے جاکر نشانہ لگانا سکھاتا تھا۔ اسی میں عصر کی نماز بھی پڑھ لی۔ پانچ بجے کے بعد اگر گرمی کا موسم ہوا تو نہا کر اور نہیں تو اسی طرح گھوڑے پر سوار ہو کر شہر کے باہر ہوا کھانے چلا جاتا تھا۔ شام کو وہاں سے آکر مغرب کی نماز پڑھی، پھر کھانا کھایا، کھانے کے بعد تھوڑی دیر صحن میں ٹہلتا رہا، اس میں عشا کی نماز کا وقت بھی ہو گیا۔ پہلے وضو کر کے نماز پڑھی، پھر ایک گھنٹے کتاب کا مطالعہ دیکھا، اس کے بعد اماں جان کی خدمت میں جا بیٹھا۔ اب دس بجے تک ان کی باتیں سنتا رہتا تھا۔ اس میں کبھی تو امتحان کے طور پر کچھ پوچھنے لگتی تھیں، کبھی کوئی قصہ کہنے لگیں، کبھی کچھ نصیحت کرنے لگیں۔ دس بجتے ہی پھر میں اپنے پلنگ پر جاکر سو رہتا تھا۔"

سوال 3۔ خواجہ الطاف حسین حالی سے قبل اردو مرثیہ کی تنقید پر ایک نوٹ لکھیے۔ (10)

یا

اردو قصیدہ کی تنقید کے حوالے سے خواجہ الطاف حسین حالی کی تنقید نگاری کے اہم پہلوؤں کی وضاحت کیجیے۔

(حصہ ب)

سوال 4۔ خواجہ الطاف حسین حالی کے سوانحی حالات و کوائف بیان کیجیے۔ (15)

یا

اردو غزل کی تنقید کے حوالے سے خواجہ الطاف حسین حالی کی تنقید نگاری کا جائزہ لیجیے۔

سوال 5۔ خواجہ الطاف حسین حالی کے نثری اسلوب نگارش کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔ (15)

یا

اردو مثنوی کی تنقید کے حوالے سے خواجہ الطاف حسین حالی کی تنقید نگاری کے امتیازات بیان کیجیے۔

(حصہ ج)

سوال 6۔ خواجہ الطاف حسین حالی کی سوانح نگاری کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

خواجہ الطاف حسین حالی کی غزل گوئی پر تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔

سوال 7۔ خواجہ الطاف حسین حالی کی مرثیہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

خواجہ الطاف حسین حالی کے سیاسی اور سماجی شعور پر اظہار خیال کیجیے۔